



## سوال

(880) مسجد کے مینار کے ساتھ ایک بڑا سارسہ لٹک رہا تھا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خواب کچھ اس طرح ہے کہ :

کشمیر کی باری مسجد کے مینار کے ساتھ ایک بڑا سارسہ لٹک رہا تھا اور اس کے ساتھ ایک مسلمان کو باندھا ہوا تھا۔ اور اُس کو ایک کالا سیاہیودی مار رہا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک شخص گھوڑے پر آتا ہے اور اس سیاہیودی کو اپنی تلوار کے وار سے مار ڈالتا ہے۔ اور اس نے سفید رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اور اس شخص کے ہاتھ میں جو تلوار تھی اس پر جہاد لکھا ہوا تھا۔ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ اس سیاہیودی کو مارنے والا کون تھا۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

۲۔ دوسری بات مجھے خواب آیا کہ میرا بھائی تبلیغ اسلام کر رہا ہے۔ اور بہت سے لوگ انہیں مارتے ہیں کہ تم اسلام کی تبلیغ کیوں کر رہے ہو، اور جب اُسے مار رہے ہوتے ہیں تو میری پیند کھل گئی۔

اس سے پہلے میں نے یہ بھی دیکھا کہ بھائی کشمیر گیا ہے۔

میں الحمد للہ وی جیسی لعنت دیکھنے سے پرہیز کرتی ہوں، لیکن ایک دن دیکھ لیا تھا۔ اس رات مجھے یہ خواب آیا کہ :

ہم تین دوستیں ایک جوہڑ کے کنارے بیٹھی ہوئی ہیں۔ اُن دونوں نے جوہڑ کے پانی میں لپنے پاؤں ڈبوئے ہیں لیکن میں نے نہیں ڈبوئے کیونکہ میں اُسے دیکھتی ہوں تو وہ بہت ہی گہرا ہوتا ہے۔ اور میں اُسے دیکھنا نہیں چاہتی اور اُن دونوں سے کہتی ہوں کہ تم کو ڈر نہیں لگ رہا۔ بعد میں میں اُس میں گرنے لگتی ہوں تو پتہ نہیں کون مجھے بازو سے پکڑ کر بچا لیتا ہے۔ وہ دونوں نہیں بچاتیں پتہ نہیں کون تھا۔ پھر میں ادھر بہت زیادہ سانپ دیکھتی ہوں، چھوٹے چھوٹے بے شمار سانپ اور آتے ہوئے ایک سانپ مجھے بلکا سا ڈستا ہے اور اس کی درد بھی نہیں ہوتی۔ اور میرے ماموں میرا پیر ٹھیک کر دیتے ہیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) جہاد کشمیر کتاب و سنت کی رُو سے درست ہے۔ تمام اہل اسلام کا فرض ہے کہ کشمیری مسلمانوں کی مدد کریں۔

(۲) آپ اور آپ کا خاندان دین کی تبلیغ نشر و اشاعت میں مصروف ہے۔ اس سلسلہ میں جو تکالیف و مشکلات آئیں انہیں برداشت کریں اور صبر سے کام لیں و اضرب علیٰ اَصابک



إِنَّ ذَلِكُمْ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ [لقمان : ۱۷] ” اور جو مصیبت تم پر آجائے صبر کرنا (یقین مان) کہ یہ (بڑی) ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ “

۳۔ ایک دفعہ ٹی، وی دیکھنے کا انجام آپ کو بتایا گیا ہے اور تنبیہ کی گئی ہے کہ آئندہ ٹی وی اور اس قسم کی اشیاء نہ دیکھنا ورنہ انجام بہت برا ہوگا۔ العیاذ باللہ۔ واللہ اعلم ۸،۳۰،

۱۴۲۳ھ

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 823

محدث فتویٰ